© rasailojaraid.com

ادبیات

پیغمبرِ اسلام کی زندگی

(جناب بسمل شاہجہان پوری)

جناب بسمل شاہجہانپوری ایک کہنہ مشق، پختہ کلام اور نغز گو ادیب و شاعر ہی نہیں بلکہ پُرجوش مبلغ بھی ہیں اور اپنے وقت کا بڑا حصہ اصلاح و خدمتِ خلق میں صرف کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کے کلام میں جا بجا کردار و عمل کے قابلِ تقلید نمونے ملتے ہیں۔

جسے سمجھ نہ سکیں گے جز اہلِ حق بسمل　　وہ اختیار کیا طرزِ زندگی میں نے

یہ نظم ہم آل انڈیا ریڈیو کے شکریہ کے ساتھ شریکِ اشاعت کر رہے ہیں

(مدیر)

اے کہ سرِ رموزِ مشیت ہے نظر میں تیری　　سر بزانو ہے فلک راہ گذر میں تیری
نغمۂ زیست کچھ اس لے میں سنایا تو نے　　مردوں کو زندۂ جاوید بنایا تو نے
تو نے سکھلائے ہر اک دل کو رموزِ نبوی　　تیرے قرباں میں کلی مدنی العربی
کانپ اٹھی تھی تیری آواز سے دنیا کی زمیں　　تیرے قدموں پہ جھکی قیصر و کسریٰ کی جبیں
تیرے اخلاق نے مخالف کی گذرگاہوں میں　　کچھ عجب شان سے تبلیغ کی گمراہوں میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ظلم کو رحم کا آئین سکھایا تو نے
اپنے دشمن کو بھی سینے سے لگایا تو نے

تو ہدایت کا علم لے کے یتیمی میں اٹھا
تیرے صدقے ترے قربان امیر الغربا

رقص کرتے ہیں فضاؤں میں ترا سے اب تک
مرتعش ہیں تری آواز سے تارے اب تک

عرش تک صاف عیاں نقشِ قدم ہیں تیرے
مہ و خورشید یہ سب خیل و حشم ہیں تیرے

یاد آتے ہیں ترے عہد کے ایام بلند
علم افراز دو گیتی ہے ترا نام بلند

تو نے دنیا سے جہالت کو مٹایا یکسر
صرف تائید الٰہی کا سہارا لے کر

کتنا شائستہ ہے ہر ایک قرینہ تیرا
غیرتِ خلد ابھی تک ہے مدینہ تیرا

علماء حق

حصہ اول اس حصہ میں ان تمام علماء امت کے مفصل حالات زندگی اور کارنامے درج ہیں جنہوں نے ۱۸۵۷ء کے جہاد آزادی سے لے کر تحریک دار العلوم دیوبند تک وطن و ملت کی آزادی کے لئے جد و جہد کی اور اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

یہ حصہ ۱۶۵ عنوانات اور ۴۰۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

حصہ دوم اس حصہ میں دوسری جنگ عظیم سے لے کر مہاتما گاندھی کی قربانی تک کے تمام سیاسی حالات اور اس دوران میں جن علماء حق نے آزادی وطن اور اس کے بعد ملک میں قیام امن و اتحاد کے لئے انتھک کوششیں کی ہیں ان کا مفصل تذکرہ درج ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۲/- ۴۰۲ صفحات مع خوبصورت گرد پوش ہے، قیمت حصہ دوم ۱۲/- ۳۳۶ صفحات مع خوبصورت گرد پوش

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com